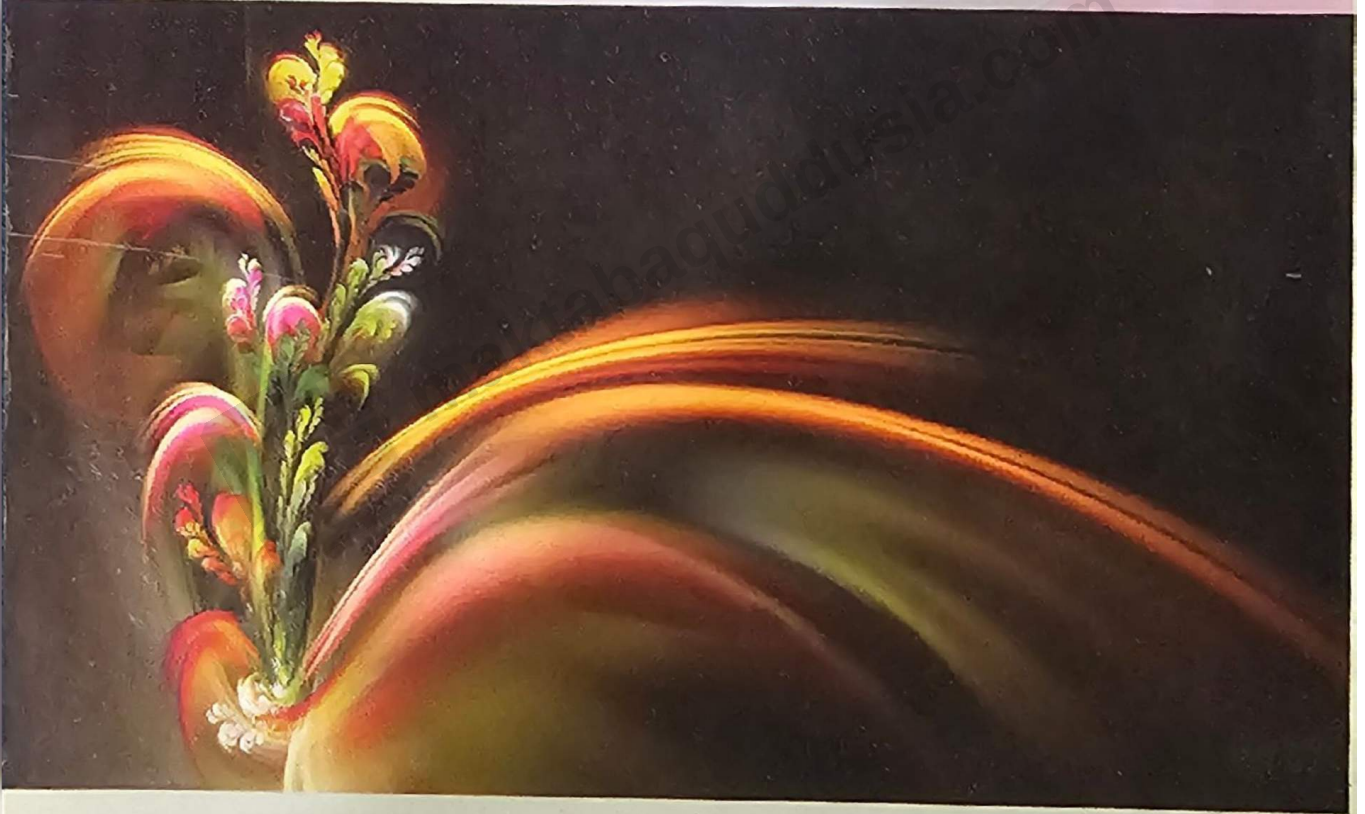


بیٹی

کی

شان و عظمت



دَارُ النُّورِ، سَلامِ آباءِ

پروفیسر اکرم فضل اللہ

بیٹی کی شان و عظمت

پروفیسر اکٹر فضل الہی

ڈائریکٹر النور - اسلام آباد

فہرست مضامین

پیش لفظ

- ۱۷ تمہید
- ۱۸ کتاب کی تیاری میں پیش نظر باتیں
- ۱۹ خاکہ کتاب
- ۱۹ شکر و دعا

(۱)

اللہ تعالیٰ کا بیٹیوں کو بیٹوں سے پہلے ذکر کرنا

- ۲۱ ارشادِ ربانی: ﴿لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ الْاٰیۃ
- بیٹیوں کے پہلے ذکر کرنے کی حکمت:

- ۲۱ امام ابن قیم کی تحریر
- ۲۲ علامہ الوسی کی تحریر

(۲)

بیٹی کی پیدائش پر افسردہ ہونے کا کافروں کی صفات میں سے ہونا

- ۲۳ ارشادِ ربانی: ﴿وَ اِذَا بُشِّرَ الْاٰیۃ
- ۲۳ ارشادِ ربانی: ﴿وَ اِذَا بُشِّرَ الْاٰیۃ
- ۲۳ امام ابن قیم کی تحریر

دو مفید باتیں:

۱: امام احمد کا بیٹیوں کی ولادت پر ردِ عمل:

۳: بٹی کے ساتھ [احسان کرنے] کے متعلق پانچ باتیں:

- ۳۱ حافظ ابن حجر کا قول
- ۳۳ امام ابن ابی جمرہ کا قول
- ۴: بیٹیوں کے [دورخ کی آگ سے رکاوٹ] ہونے سے مراد:
- ۳۴ علامہ قرطبی کا قول

(۷)

بیٹیوں کا اپنے محسن باپ کو جنت میں داخل کروانا

- ۳۴ الحدیث
- فائدہ:

ایک بٹی کا بھی محسن باپ کو جنت میں داخل کروانا:

- ۱: حدیث شریف: مَنْ كُنَّ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ الحدیث ۳۵
- ب: حدیث شریف: مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ الحدیث ۳۶

(۸)

دو بیٹیوں کے سر پرست کو روز قیامت رفاقت نبوی ﷺ میسر آنا

- حدیث شریف: ”مَنْ عَالَ جَارِيتَيْنِ الحدیث ۳۷
- تنبیہات:

۱: (عَالَ جَارِيتَيْنِ) کی شرح:

- ۳۷ علامہ قرطبی اور امام نووی کے اقوال
- ۲: (حَتَّى تَبْلُغَا) [یہاں تک کہ وہ سن بلوغت کو پہنچ جائیں] سے مراد: ۳۷
- ۳۸ علامہ قرطبی کا بیان
- ۳: (وَضَمَّ أَصَابِعَهُ) ”اور اپنی انگلیوں کو ملایا“ سے مراد:

پیش لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ
لَهُ. وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ.

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ
أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ ❶

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَ
اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ
رَقِيبًا﴾ ❷

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا. يُصْلِحْ
لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ يُطِيعُ رِسُولَهُ
فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ ❸

اما بعد!

اسلام کے متعلق پھیلائی ہوئی سرفہرست غلط فہمیوں میں سے ایک اسلام میں بٹی

❶ سورة آل عمران / الآية ۱۰۲.

❷ سورة النساء / الآية الأولى.

❸ سورة الأحزاب / الآيتان ۷۰-۷۱.

۵: کتاب کے آخر میں مراجع و مصادر کے متعلق تفصیلی معلومات درج کر دی گئی ہیں۔

خاکہ کتاب:

رب علیم و حکیم کی توفیق سے کتاب کی تقسیم درج ذیل صورت میں کی گئی ہے۔

پیش لفظ

اصل کتاب:

سولہ عنوانوں کے ضمن میں بیٹی کی شان و عظمت کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے۔
عنوان نمبر سترہ کو [نبی کریم ﷺ کے اُسوۂ حسنہ میں بیٹی کا مقام] کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔
حرف آخر:

۱: خلاصہ کتاب

ب: اپیل

شکر و دعا:

بندۂ ضعیف دل کی گہرائیوں سے اپنے رب رحمن و رحیم کا شکر گزار ہے، کہ انہوں نے اس اہم موضوع کے متعلق کام شروع کرنے کی مجھ کمزور اور ناتواں کو توفیق عطا فرمائی۔ انہی سے اس معمولی سی کوشش میں راہنمائی، برکت اور قبولیت عطا فرمانے کی عاجزانہ التجا ہے۔ اللہ کریم اسے میرے والدین محترمین اور میرے لیے صدقہ جاریہ بنا دیں۔ إِنَّہٗ جَوَادٌ کَرِیْمٌ .

اللہ تعالیٰ میری اہلیہ محترمہ، عزیزان القدر بیٹوں اور بہوؤں کو میری مقدور بھر خدمت کرنے کا دنیا و آخرت میں بہترین صلہ عطا فرمائیں اور اس کتاب کے ثواب میں ان سب کو شریک فرمائیں۔ إِنَّہٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ .

(۱)

اللہ تعالیٰ کا بیٹیوں کو بیٹوں سے پہلے ذکر کرنا

اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا:

﴿لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ط يَهَبُ لِمَن

يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ﴾ ❶

[آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ وہ جو چاہتے ہیں

پیدا کرتے ہیں، جسے چاہتے ہیں بیٹیاں عطا کرتے ہیں اور جسے چاہتے

ہیں، بیٹے عطا کرتے ہیں۔]

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹیوں کے دینے کا ذکر فرمایا، پھر بیٹوں کے

عطا فرمانے کا ذکر کیا۔ امام ابن قیم اس بارے میں دو اقوال نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

”وَعِنْدِي وَجْهُ آخَرَ، وَهُوَ أَنَّهُ سُبْحَانَهُ قَدَّمَ مَا كَانَتْ تُؤَخِّرُهُ

الْجَاهِلِيَّةُ مِنْ أَمْرِ الْبَنَاتِ، حَتَّى كَأَنَّ الْغَرَضَ بَيَانُ أَنَّ هَذَا

النَّوْعَ الْمُؤَخَّرَ الْحَقِيرَ عِنْدَكُمْ مُقَدَّمٌ عِنْدِي فِي الذِّكْرِ.“ ❷

[میرے نزدیک اس کی ایک اور حکمت ہے اور وہ یہ ہے، کہ اللہ سبحانہ نے

بیٹیوں کو مقدم کیا ہے، جن کو اہل جاہلیت مؤخر کرتے تھے، گویا کہ یہ بیان

❶ سورة الشورى / جزء من الآية ۴۹ .

❷ التفسير القيم ص ۴۳۳؛ وتحفة المودود بأحكام المولود ص ۲۷ .